



بیتہ ریسیدنٹ

نام: عرفان  
پتہ: کراچی پاکستان  
موضوع: طلاق  
کاتب: عرفان اللہ

سرکٹ نمبر: 6559  
سٹریٹ نمبر: 42351  
تاریخ: 6/24/2009  
ای میل:

میرا اور میری بیوی کا پچھلے چھ ماہ سے بھگرا چل رہا تھا؟ میں چار دن پہلے اپنی بیوی کو تین نوگوں کے ساتھ بیچا گیا تھا۔ دونوں کے اندر گھرا جاؤں نہ میری طرف سے طلاق ہے مجھے پوچھا گیا کہ تم نے کیا کیا؟ اور کیا بات مجھے دہرا اور پوچھی گئی کہ تم نے کیا دہرا کیا؟ دونوں گزرتے ہیں بیوی کی نس آئی؟ کیا ایک طلاق ہوئی یا تین؟ اور اگر تین؟ ہوئی تو درجہ ہو سکتا ہے یا نہیں؟ اگر کی آؤت بیٹھ گئے؟

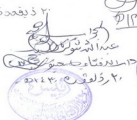
الطرب مرداً و مؤنثاً

عورت مسؤلہ میں سائل کی بیوی پر مشروط سنوں طلاقس واقع ہو کر حرمت مغلظہ ثابت ہو چکی ہے اب رجوع نہیں ہو سکتا اور بغیر حلالہ شرعیہ کے دوبارہ باہم عقد نکاح کی نہیں ہو سکتا۔ عورت ایام عدت کے بعد کسی دوسری جگہ جس کے ساتھ اپنی عمرانی سے عقد نکاح کر سکتی رہے۔

قال اللہ تعالیٰ افاات طلقھا فلا تحل لہ من بعد حتی تنکح نرجواً غیرہ الآية (سورة البقرة آیت ۲۳) في الهداية اوان كان الطلاق ثلاثاً في الحرة أو ثنتين في الأمة لم تحل له حتى تنكح نرجواً غيره نكاحاً صحيحاً و يدخل بها ثم يطلقها أو يموت عنها الخ (ص ۳۹۹/۲) وفيه ايضاً: (واذا أضافه الى شرط وقعت عقيب الشرط مثل ان يقول لامرأته ان دخلت الدار فانت طالق هذا بالاتفاق (ص ۳۹۹/۲)

واللہ اعلم بالصواب  
بندہ عرفان اللہ عقیل  
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

کتاب  
بندہ عرفان اللہ عقیل  
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲ ذی قعدہ ۱۴۳۰ھ



۱۷/۱۱/۰۹